بسم اللہ الرحمن الرحیم

لڑکیوں کے ناک اور کان چھیدنے کی اجرت لینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ لڑکیوں کے ناک اور کان چھیدنے کی اجرت لینا کیسا ہے؟

جواب

لڑکیوں کے ناک اور کان چھیدنے کی اجرت لینا جائز ہے، کیونکہ شریعتِ مطہرہ میں عورتوں کا ناک و کان چھدوانا، جائز ہے، پس جب ان کا چھدوانا، جائز ہے، تو دوسرے کا چھیدنا اور اس کی اجرت لینا بھی جائز ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”لا باس بثقب آذان النسوان کذا فی الظھیریۃ ولا باس بثقب آذان الاطفال من البنات، لانھم کانوا یفعلون ذلک فی زمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم من غیر انکار“ ترجمہ: عورتوں کے کان میں (زیورات کے لئے) سوراخ کرنے میں حرج نہیں، اسی طرح ظہیریہ میں ہے، (یونہی) لڑکیوں کے کانوں میں سوراخ کرنے میں بھی حرج نہیں، کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دورِ مبارک میں عورتوں کا ایسا کرنا رائج تھا اور حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ممانعت نہ فرمائی۔“ (فتاوی عالمگیری، کتاب الکراھیۃ، جلد 5، صفحہ 437، مطبوعہ کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”عورتوں کو نتھ یا بلاق کے لئے ناک چھیدنا، جائز ہے جس طرح بالوں، بالیوں، کان کے گہنوں کے لئے کان چھیدنا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 482، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فی نفسہ جائز کام کی اجرت کے متعلق سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”بہر حال نفسِ اجرت کہ کسی فعلِ حرام کے مقابل نہ ہو، حرام نہیں ہے“۔ (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 501، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

البتہ یاد رہے کہ اس مقصد کے لئے اجنبی مرد کا بالغہ یا نابالغ مشتہاۃ (قابلِ شہوت) لڑکی کا کان دیکھنا یا کسی بھی حصہ بدن کو چھونا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔

اجنبیہ کے اعضائے ستر کی طرف دیکھنا اور اس کے کسی بھی حصہ بدن کو چھونا، جائز نہیں، یہی حکم مشتہاۃ لڑکی کا ہے، البتہ بہت چھوٹی بچی جو شہوت کی حد تک نہ پہنچی ہو، اس کا حکم جُدا ہے۔ ہدایہ شریف میں ہے: ”ولا یجوز ان ینظر الرجل الی الاجنبیۃ الا الی وجھھا و کفیھا۔۔ولا یحل لہ ان یمس وجھھا ولا کفھا وان کان یامن الشھوۃ۔۔۔والصغیرۃ اذا کانت لا تشتھی یباح مسھا والنظر الیھا“ ترجمہ: کسی مرد کا اجنبیہ کے چہرے اور ہتھیلیوں کے علاوہ کی طرف دیکھنا جائز نہیں ہے، اور (بقیہ حصہ بدن کے ساتھ) اس کے

چہرے اور ہتھیلی کو چھونا بھی جائز نہیں، اگرچہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو، اور چھوٹی بچی جو شہوت کی حد تک نہ پہنچی ہو، اس کو چھونا اور اس کی طرف نظر کرنا، جائز ہے۔" (ھدایہ شریف، کتاب الکراھیۃ، جلد4، صفحہ460، مطبوعہ لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-6454

تاریخ اجراء: 29جمادی الاخری 1441ھ/24فروری 2020ء